افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

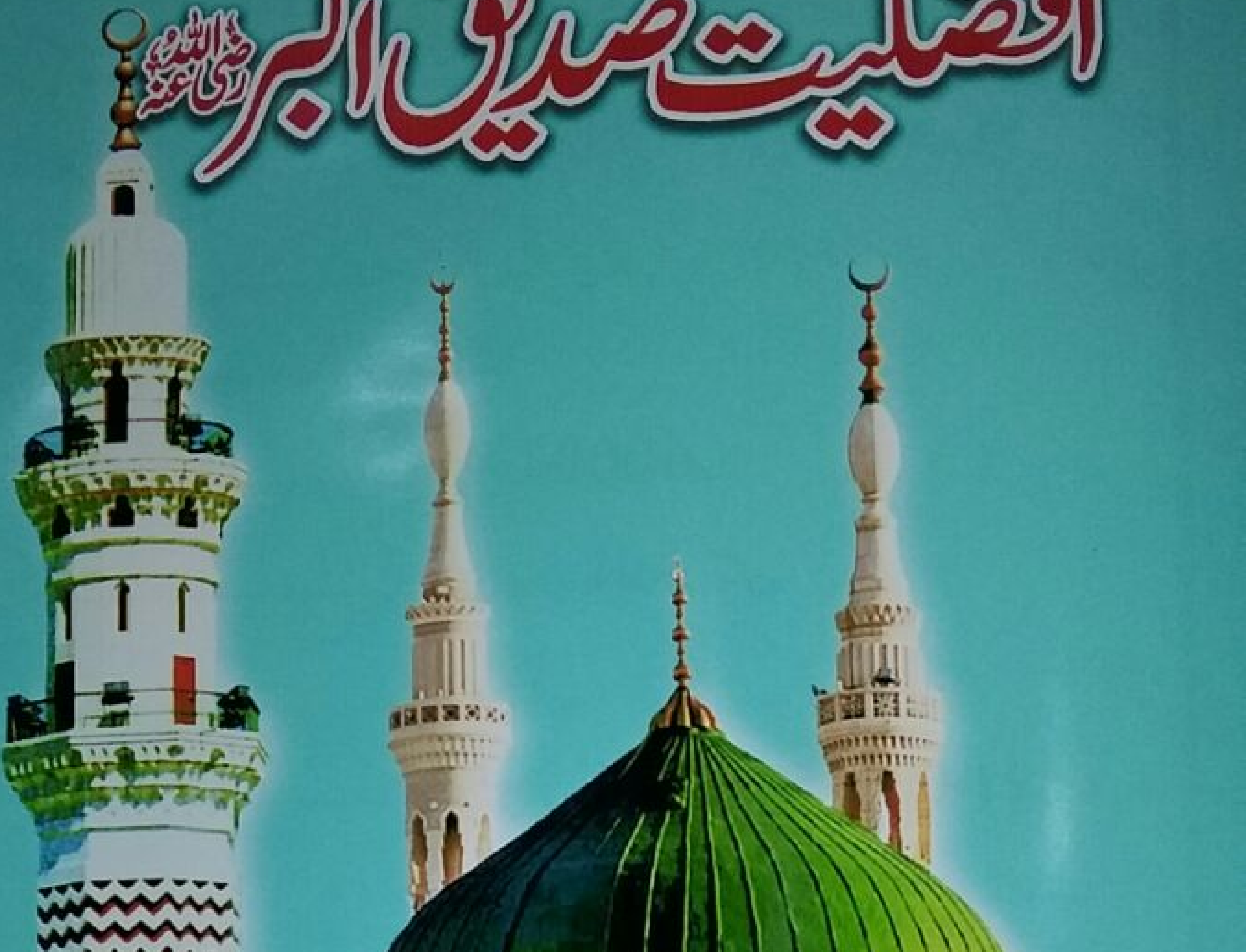

مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر علی محمد چوہدری نقشبندی مجددی

23/18 نیو گرین ویو کالونی فیصل آباد فون 041-2639292

حسب فرمائش: سگِ طیبہ خواجہ محمد امین طاہر دامت برکاتہم العالیہ

(0300-7612411)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

مؤلف: پروفیسر (ر) ڈاکٹر علی محمد چوہدری

حسب فرمائش: سگِ طیبہ خواجہ محمد امین طاہر دامت برکاتہم العالیہ

طبع اول: 2018ء

تعداد: چار ہزار (4000)

ناشر: کاشان جاوید، الطاف حسین

کمپوزنگ: حافظ محمد ثاقب

مطبع: السعید کمپیوٹرز فیصل آباد 0321-6659599

ملنے کا پتہ

☆ صاحبزادہ پروفیسر ڈاکٹر سرفراز حسن صاحب

آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ گرین ویو کالونی فیصل آباد 0300-6647692

☆ وقار احمد فرزند پروفیسر عبدالغفار نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

185 جوڈیشل کالونی، شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد 0300-7606102

☆ میاں شاہد تنویر

وسیلہ نجات لائبریری گلی نمبر 10 محمود آباد فیصل آباد 0334-1639292 0301-7169263

عقیدہ کی اصلاح، ایمان کی پختگی اور عشق رسول ﷺ کے حصول کیلئے

مصنف کی دیگر تصانیف

کا مطالعہ فرمائیں

وسیلہ نجات 48 حصے

- افضل الصدیقین
- مرادِ رسول ﷺ
- ذوالنورین
- بابِ علم نبی ﷺ
- سیدۃ النساء اہل الجنۃ رضی اللہ عنہا
- مدینہ منورہ
- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
- نسبتِ اولیاء اللہ
- ذکر اولیاء اللہ
- وسیلہ شفاعت

افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(بعد از انبیاء کرام علیہم السلام)

(I) قرآن پاک کی روشنی میں

(1) سب سے بڑے متقی ہیں۔ (سورۃ اللیل آیت نمبر 17)

(2) سب سے بڑے سخی ہیں۔ (سورۃ اللیل آیت نمبر 18)

(3) اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہے۔ (سورۃ اللیل آیت نمبر 21)

(4) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے یار اور صحابی ہیں۔

(سورۃ التوبہ آیت نمبر 40، مفہوم تفسیر مظہری)

(5) اللہ اور اس کے فرشتے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر بھی درُود بھیجتے ہیں۔

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر 43، مفہوم تفسیر مظہری)

(6) سب سے بڑے سچ کی تصدیق کرنے والے ہیں۔ (بڑا سچ قرآن ہے جس پر اترا وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، جس نے تصدیق کی وہ صدیق رضی اللہ عنہ)

(سورۃ الزمر، آیت نمبر 33، مفہوم تفسیر مظہری)

(7) آپ رضی اللہ عنہ کی صداقت کی گواہی اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

(سورۃ آل عمران، آیت نمبر 81، مفہوم تفسیر مظہری)

(8) آپ رضی اللہ عنہ کے لئے دو جنتیں ہیں۔

(سورۃ الرحمٰن آیت نمبر 42، مفہوم تفسیر مظہری، درمنثور)

(II) حدیث پاک ﷺ کی روشنی میں

(1) حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سوا ہر ایک کا احسان اتار دیا اُن کے احسان کا بدلہ اللہ ہی قیامت والے دن دے گا۔ (ترمذی شریف 3661)

(2) نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ہوں اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے۔ (الصواعق المحرقہ ص 248)

(3) نبی کریم ﷺ کو سب سے زیادہ عزیز حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ترمذی شریف۔ 3657)

(4) اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ سے لہجہ صدیقی رضی اللہ عنہ میں بات کی۔ (واقعہ المعراج)

(5) عشرہ مبشرہ میں جنتی نمبر (ا) ہیں۔ (بخاری مسلم و دیگر)

(6) صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جنت کے آٹھوں دروازوں سے بلایا جائے گا۔ (الحدیث)

(7) 360 خصائل ایسے ہیں جن میں سے ایک بھی خصلت کسی میں ہو تو وہ بغیر حساب جنتی ہوگا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں وہ سارے ہیں۔ (الحدیث)

(8) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جنت اور دوزخ کے مالک ہیں۔ (الحدیث)

(9) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آبِ کوثر پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی ہیں۔

(ترمذی شریف 3670)

(10) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان ساری اُمت کے ایمان سے زیادہ وزنی ہے۔ (الحدیث)

(11) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی غارِ ثور کی ایک نیکی ساری اُمت کی نیکیوں پر حاوی ہے۔ (الحدیث)

(12) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ "افضل الخلق"، تمام مخلوق سے افضل ہیں۔

(طبرانی شریف)

(13) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہوتے ہوئے کوئی اور امامت نہیں کرسکتا۔ (بخاری، مسلم ودیگر)

(III) اُمت کے مسائل کا حل صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(1) جو شخص مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر فضیلت دے گا میں اُس کو مفتری (یعنی جھوٹے) کی سزا (اسّی کوڑے) لگاؤں گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

(2) بے شک جنت کا ٹکٹ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دینا ہے لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ٹکٹ اسے دوں گا جس کے دل میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی محبت ہوگی۔ (کنز الخطیب صفحہ 230)

(3) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سینے کا بال ہوتا۔

(4) جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نہ جانے وہ جھوٹا ہے۔

(حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ)

(5) جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اول نہ جانے وہ سنی نہیں رہتا ہے۔

(مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ)

(6) صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تمام مسلمانوں کے امام عام ہیں۔ طریقت میں تمام صوفیاء کے امام خاص ہیں۔ (داتا صاحب رضی اللہ عنہ، کشف المحجوب)

(7) ''صراط مستقیم'' سے مراد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا راستہ ہے۔ (الفاتحہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ)

(8) اللہ تعالیٰ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی پیروی کا حکم دیتا ہے۔ (سورۃ لقمان آیت نمبر 15 مفہوم تفسیر مظہری)

(9) ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے۔

(سورۃ یوسف، آیت نمبر 76)

سب علم والوں سے اوپر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں۔ کیونکہ (۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے جو علوم سکھائے میں نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سینے میں بھر دیئے ہیں۔ (۲) پھر ایک حدیث کے مفہوم کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

اس کی بنیاد ہیں دیگر حضرات یعنی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کی دیواریں چھت اور دروازہ ہیں۔ (مفہوم الحدیث)

(10)''ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں۔''

(سورۃ البقرۃ آیت نمبر 165)

اے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آپ کو اللہ سے زیادہ محبت ہے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ محبت ہے۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کر کے ایمان والے بنو پھر اللہ سے محبت بھی از خود ہو جائے گی۔

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ضروری ہے اس کے بغیر ایمان آتا ہی نہیں)

معنی حرفم کنی تحقیق اگر بنگری با دیدہ صدیق اگر
قوتِ قلب و جگر گردد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از خدا محبوب تر گردد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یعنی تحقیق سے ہے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے عرفان سے پتہ چلتا ہے کہ دل اور جگر کی طاقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آتی ہے جب اللہ سے زیادہ پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوتے ہیں۔

(11) غار ثور میں جان نثار کر کے بتایا کہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ادبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جان قربان کرنا سب سے بڑا فرض

ہے۔

(12) ہر دم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کی ہی حسرت کرنا ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری آنکھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ انور ہو'' محبت کی نشانی ہے۔

(13) ہر حال میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کو تسلیم کرنا (ابو جہل سے بھی واقعہ معراج سن کر تصدیق کی اور فرمایا کہ اس سے بڑھ کر بھی وہ فرمائیں تو وہ بھی میں مان جاؤنگا۔)

(14) انگوٹھے چوم کے آنکھوں کو لگاتے تھے ایسا کرنے والے کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔شفاعت کا حق دار ہوجاتا ہے۔جنت مل جاتی ہے۔(رسالہ انگوٹھے چومنا از مفتی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ)

(15) صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے میلاد شریف پر 100 اونٹ قربان کئے اور فرمایا کہ جو بھی میلاد شریف پر ایک درہم خرچ کریگا اُس کا گھر جنت میں میرے گھر کے ساتھ ہوگا۔

(16) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اللہ کو رب اس لئے مانتا ہوں کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب ہے۔''فَلَا وَرَبِّكَ'' تو اے محبوب! تمہارے رب کی قسم۔ (سورۃ النساء۔آیت 65)

(IV) وقت وصال وصیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

آخری وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے وصیت لکھوائی کہ

(۱) میرا جنازہ پڑھ کر درِ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر لے جانا اور

(۲) یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہنا (۳) کہ غلام حاضر ہے اور

(۴) یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ سے قبر کی جگہ مانگتا ہے۔

تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے یک زبان ہو کر اس وصیت پر عمل کیا جس حجرہ میں قبر مبارک تھی اس کا دروازہ بند تھا تالا لگا ہوا تھا تالا بھی کھل گیا کنڈا بھی کھل گیا دروازہ بھی کھل گیا اندر سے آواز آئی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کہ دوست کو دوست کے پاس آنے دو۔ (اگلے جہاں سے دوستی کا سرٹیفکیٹ صرف صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ملا ہے)

اس سے جو نتیجہ نکلتا ہے وہ یہ ہے۔

(1) جو درِ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جائے وہ دوست، جو نہ جائے وہ دشمن۔

(2) جو یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہے وہ دوست جو نہ کہے وہ دشمن۔

(3) جو غلام بنے وہ دوست جو نہ بنے وہ دشمن۔

(کیونکہ امتی کا معنی ہی غلام ہوتا ہے)

(4) جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مانگے وہ دوست جو نہ مانگے وہ دشمن۔

خراجِ عقیدت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

اصدق الصادقیں سید المتقیں
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

یعنی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سب سچوں سے بڑے سچے، متقیوں کے سردار، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ اور کان ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وزیر ہیں۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے عقائد اور افعال صدقۂ جاریہ ہیں۔ (قرآن وحدیث)

ہم بھی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر چل کر جنتی، صدیق، متقی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوست بن سکتے ہیں۔

(صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو مانئے اور صدیق بن جایئے)